سوال

(282) باپردہ ہوکر عورت کا مسجد میں آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی عورتوں کےلیے جواپنے چہروں پر نقاب بھی ڈالتی ہیں، یہ بات جائز ہے کہ اپنے چہروں کی کامل زیب وزینت (میک اپ) کے ساتھ مسجدوں میں آئیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد اور سنن ابی داود میں ہے، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روکو، اور انہیں چاہیئے کہ بالکل سادہ حالت میں نکلا کریں۔'' (سنن ابی داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 565) یعنی خوشبو نہ لگاتی ہوں۔

ایسے ہی صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں آنا چاہے تو خوشبو نہ لگائے'' (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 443۔ سنن النسائی، کتاب الزینة، باب الفضل بین طیب الرجال و طیب النساء، حدیث: 5120-5121۔ سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی طیب الرجال والنساء، حدیث: 2787) اور خوشبو کے بارے میں نسائی اور ترمذی میں آیا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''مردوں کی ''طیب'' وہ ہے جس کی مہک ظاہر اور رنگ خفی ہو، اور عورتوں کی طیب (زینت) وہ ہے جس کا رنگ ظاہر اور مہک خفی ہو۔'' یہی اس کےلیے طیب (یعنی خوشبو اور زینت) ہے۔ لہذا عورت کو چاہیئے کہ جب وہ گھر سے نکلے خواہ مسجد ہی جانا چاہتی ہو وہ ''خوشبو'' سے باز رہے، کیونکہ یہ چیز مردوں کےلیے فتنے کا باعث ہے۔ اور اسی بنا پر اہل علم کا کہنا ہے کہ "ہر وہ چیز جو (عورتوں کی طرف سے) مردوں کےلیے فتنے اور آزمائش کا باعث ہو وہ اسی کے ساتھ ملحق ہے مثلاً خوبصورت لباس، خوبصورت زیور جو نمایاں ہو، اور کامل بناؤ سنگھار (میک اپ) وغیرہ۔ تو گھر سے نکلتے وقت عورت کو ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے بالخصوص جب وہ مسجد جانا چاہتی ہو۔ کیونکہ مسجد کی حاضری اللہ کے ذکر، نماز اور پند و نصیحت سننے کےلیے ہوتی ہے۔ لہذا چاہیئے کہ عورت باپردہ ہوکر نکلے اور میں چاہوں گا کہ پڑھی لکھی خواتین لغت کی کتابوں میں اس فرمان رسول کا ترجمہ و مفہوم ملاحظہ کریں۔ ''تسخیر جن وہن تفلات'' (چاہیئے کہ وہ خوشبو لگائے بغیر نکلیں) لہذا مسلمان عورت کو خوشبو لگا کر اپنے گھر سے باہر نکلنا حرام ہے۔ عورتوں کی ''طیب'' وہی ہے جس میں رنگ ہو۔ اور حدیث میں بھی آیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس عورت نے خوشبو کی دُھونی لی ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں حاضر نہ ہو۔'' (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 444) چنانچہ جب عورتوں نے عطر لگا کر مسجدوں میں جانے کا کام شروع کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ اٹھیں ''اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کا یہ چلن ملاحظہ فرمالیتے جو ہم نے دیکھا ہے تو آپ انہیں مسجدوں میں آنے سے روک دیتے جیسے کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو روک دیا گیا تھا۔'' (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 445۔ صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب خروج النساء الی المساجد باللیل

ولغلس، حدیث: 869۔ سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب التشدید فی ذلک، حدیث: 569)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 249

محدث فتویٰ